سوال

(417) سگریٹ پینے یا بیچنے والے شخص کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ پینا اور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر ایک شخص سگریٹ خود پیتا نہیں لیکن بیچتا ہے اور اس نے داڑھی بھی پوری رکھی ہوئی ہے تو کیا وہ وقتی طور پر امامت کروا سکتا ہے؟ اگر سگریٹ بیچنا ناجائز ہے لیکن وہ سگریٹ بیچنا ترک نہیں کرتا تو کیا ہم اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟ (محمد رمضان ساجد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حقہ یا سگریٹ پینا حرام ہے۔ سنن ابوداود میں حدیث ہے:

’نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ‘ سنن أبي داود، بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمُسْكِرِ، رقم: ٣٦٨٦

یعنی ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشہ والی شے اور جس سے دماغ میں فتور پیدا ہو دونوں سے منع فرمایا ہے‘‘۔

اس میں شبہ نہیں کہ حقہ سے دماغ میں فتور پیدا ہوتا ہے اور شریعت میں کسی چیز سے رکنے کا حکم حرمت پر دلالت کرتا ہے۔ حرمت کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اس کی بدبو سخت تکلیف دہ ہے اور حدیث میں ہے کہ جس چیز سے بنی آدم کو تکلیف ہو، اس سے فرشتے بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ لہٰذا جس چیز سے فرشتوں کو تکلیف ہو، اس کی حرمت میں کیا شبہ باقی رہ جاتا ہے۔

منہ کی طہارت اور اس کی اچھی بو کی شریعت میں اس قدر اہمیت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا پیاز یا لہسن کھا کر آنے والے کو مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے۔ جب دلائل سے سگریٹ، حقہ کی حرمت ثابت ہوگئی تو اس کا روبار کرنا بھی حرام ٹھہرا۔ لہٰذا اس کی خرید و فروخت میں ملوث آدمی کو امامت سے معزول کردینا چاہیئے کیونکہ دار قطنی میں حدیث ہے ’’امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔‘‘ 2 ہاں اگر وہ اس سے باز نہیں آتا اور اس کو ہٹانا بھی ممکن نہیں ہے تو اس کی اقتدا میں نماز پڑھ لینے سے نماز ہو جائے گی کیونکہ اس کاروبار کا مرتکب مجرم ہے، کافر نہیں۔ تاہم بہتر امام کی تلاش جاری رہنی چاہیئے۔ جماعت میں تفرقہ سے اجتناب بھی ازحد ضروری ہے، جملہ امور کو دانش و حکمت سے سرانجام دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ : صفحہ :370

محدث فتویٰ